بھسم کرنے والی آگ (دوزخ) سورۃ الانشقاق آیت 12

اسلام علیکم!

کاش اللہ اپنے فضل کی کثرت سے بھسم کرنے والی دوزخ کی آگ سے بچائے جواُن تمام کے لئے ہے جواللہ کی مرضی کے مطابق چلنے سے انکار کرتے ہیں۔کاش ہم متقین (راستبازوں) کے درمیان ہوں اور اللہ کی راستبازی کو پائیں۔

یہ کیا ہے؟ دوزخ کی آگ، کن کے لئے تیار کی گی؟ اِس عذاب سے کون بچنے کے قابل ہے؟

کیا یہ ہمیشہ یا ابدی طور پر قائم رہے گی جیسے اِس کا اکثر ذکر کیا گیا ہے؟

ہمیں عاجزی سے اس معالے کے لئے ذاتی دعا میں کافی وقت گزارے کی ضرورت ہے تا کہ اللہ اپنی سچائی ہم ظاہر کرے اور ہم ضرورت کے ان سوالات کے درست جواب میسر ہوں۔

قرآن پاک اکثر کتبِ مقدسہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔جواللہ نے اپنے رحم سے انسانوں کے لئے بھیجی ہیں۔مقدس کتابوں، توارت زبور اور انجیل میں ہمارے لئے روشنی ظاہر کی گی ہے (سورۃ انبیاہ آیت 48) اور یہ انسانوں کے لئے راہنمائی ہے (سورۃ العمران آیت 3) اور یہ کتابیں اللہ کی کتابیں کہلاتی ہیں۔(سورۃ المائدہ 44)۔اسلام میں بہت سارے غلط خیال پائے جاتے ہیں۔کہ توارت اور انجیل بدل گئ ہیں۔تو بھی قرآن پاک ہماری راہنمائی اِن کتابوں کے مطالعہ اور پیغام کی طرف کرتا ہے (سورۃ انبیاہ 48) جو سیدھے راستے پر ہیں کرتا ہے۔

یہ اہم سوال! کیا اللہ ناخواندہ نبی کو تحریف شدہ ذریعے کی طرف راہنمائی کرتا ہے؟

نہیں، کبھی نہیں۔اللہ جانتا ہے کہ وہ کیا کررہا ہے۔اور ہمیں خاص طرح سے جو کچھ اُس نے موسیٰ، داود، عیسیٰ المسیح اور بہت سارے دوسرے نبیوں پر اُتارا ہے توجہ دیں۔کیسے کوئی اِس مقدس اصلاح کو رد کرتا ہے؟

اس لئے ہم آج اللہ کے اِن مقدس مکاشفوں کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔کیا بھسم کرنے والی آگ یا دوزخ اللہ نے اپنے تخلیق کئے ہوئے لوگوں لے لئے پیدا کی ہے انجیل مقدس متی 41:25 "پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا۔اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چالے جاؤ جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کی گئ ہے۔"اللہ کی یہ کبھی مرضی نہیں تھی کہ وہ انسان کو دوزخ کی آگ میں تباہ کرے۔اللہ اس بات سے ہرگز طور پر خوش تھا کہ اُس کو کسی کو دوزخ کی آگ میں جلانا ہے۔"

انجیل مقدس میں واضح ہے کہ آگ ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کی گئ تھی۔یہ اللہ کا کبھی منصوبہ نہیں تھا کہ انسان کو اس کو اس میں شامل کرے۔تو بھی اُس کو گناہ کے معالے کو نپٹنا تھا جو ابلیس نے شروع کیا تھا اور بنی آدم نے قبول کرلیا تھا۔آخر کار گناہ کا معاملہ نپٹیگا۔اور وہ جو مسلسل گناہ کرتے رہتے ہیں۔اور گناہ کو چھوڑتے نہیں۔اور اُس معافی کو جو اللہ نے عیسیٰ المسیح کے ذریعے مفت پیش کی ہے حاصل نہیں

کرتے تو ایسوں کے لئے آخر کار اُسی آگ میں جانا ہے جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے ہے۔ اللہ نے اُن تمام کے لئے جو بچنا چاہتے ہیں۔ بچاؤ کا راستہ تیار کیا ہے۔

آج کے بنی نوح انسان کے لئے اللہ کا سوال

توراتِ مقدسہ حزقی ایل 11:33 "تو اُن سے کہہ خداوند خدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ اِس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور زندہ رہے۔۔۔ باز آؤ۔ تم اپنی بُری روش سے باز آؤ۔ تم کیوں مروگے؟
خدا کے کردار کو سمجھنے میں کہ بہت بڑی غلطی ہے کہ اللہ اپنی صورت پر پیدا کئے ہوئے انسانوں کو آگ کی جھیل میں ڈال کر خوشی محسوس کرتا ہے۔ اس کے برعکس وہ تو اِس کھوج میں ہے کہ انسان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ معافی پائے۔
کیا آگ گناہ گاروں کا ابدی گھر ہے؟ (فضلیت 28) کیا دوزخ کی آگ ابدی ہوگی اور اُس کا کوئی خاتمہ نہیں؟ یہ ہمارے لئے اچھا ہوگا کہ "سمجھے کہ دوزخ کیا ہے؟ سورۃ المدثر 27

سدوم اور عمورہ کے شہر

لوط اور سدوم کے شہر کی صورت میں ہمارے پاس ایک شاندار مثال ہے کہ دوزخ کی آگ کیا ہے۔ انجیل مقدس، یہوداہ 7:1 "اِس طرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے آس پاس کے شہر جو اُنکی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرفتار ہو کر جائے عبرت ٹھہرے ہیں۔"
یہاں ہمارے پاس واضح تصویر ہے کہ دوزخ کی آگ کیسی ہوگی۔ یہ ایسی آگ ہے جس سے کوئی شخص یا فرشتہ بچ نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی اس کو بجانے کے قابل ہے۔ یہ آگ اپنا کام بغیر کسی کی مداخلت کے مکمل کرے گی۔ آج اگر تم اُن علاقوں کی طرف سفر کرو جہاں پہلے وہ خوبصورت شہر کھڑے تھے آپ صاف دیکھ پائے گے کہ وہ شہر اب جل نہیں رہے۔ ابدی آگ ختم ہوگی ہے۔ وہ شہر آگ کے شعلہ سے ختم ہوگے ہیں۔
اب وہاں کوبلہ بھی نہیں کہ یا تو گرم کئے جائے۔ ایسی ہی ابدی آگ آخرت میں ہوگی۔ تب خدا کا قہر اُن ناراستوں پر نازل ہوگا۔ جنہوں نے اللہ کے فضل کو جو رحم کے ساتھ مہیا کیا گیا تھا رد کر دیا ہے۔ پھر تمام جو اللہ کے رحم (فضل) کو رد کرتے اور گرے ہوئے فرشتے (جنات) اور ابلیس نے اِس دنیا کو بہت سالوں سے مصیبت میں ڈالا ہوا ہے آگ میں ڈالا جائے گا۔
انجیل مقدس مکاشفہ 9:20 "اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیگی اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر اُنہیں کھا جائیگی۔"
اللہ اپنے رحم میں گناہ اور اُس کے کام کو ہمیشہ کے لئے مکمل طور پر ختم کردے گا۔ پھر کبھی ابلیس نہیں ہوگا۔ توراتِ مقدسہ حزقی ایل 19:28 "قوموں کے درمیان وہ سب جو تجھ کو جانتے ہیں تجھے دیکھ کہ حیران ہونگے۔ جو جائے عبرت ہوگا اور باقی نہ رہیگا۔"
یہ آگ کبھی بُجھ نہیں سکتی جب تک یہ اللہ کی مرضی کے مطابق اپنا کام مکمل نہ کرلے۔ یہ وہ آگ ہے جو تمام بدکاروں اور ابلیس اور اُس کے فر

شتوں کوجلا دیتی ہے۔حزقی ایل نبی کی کتاب کے 28 باب میں شیطان یا ابلیس کے آغاز کی ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کبھی مقرب فرشتہ ہوتا تھا جیسا تورات کی کتاب میں لکھا ہے حزقی ایل 14:28 وہ اللہ کے سامنے ایک روشن فرشتے کی طرح کھڑا رہتا تھا۔اُس کے گناہ میں گرنے اور آسمان سے نکال دے جانے کے اور وہ بھی باغ عدن میں آیا جو اللہ نے آدم اور اُس کی بیوی کے لئے تیار کیا تھا۔ یہاں اُس نے پہلے جوڑے کو گناہ کی آزمائش میں ڈالا ۔بدقسمتی سے اُنہوں نے اللہ کے نعمت کو بھول کر ابلیس کا یقین کیا۔

اللہ کے عزیزو! آدم کی پوری نسل کے لئے اس ابدی آگ سے بچاؤ کا راستہ تیار ہو چکا ہے۔ جو اِس دینا کی آخرت میں آئے گا۔ اللہ نے کبھی بھی نہیں سوچا کہ انسانی خاندان "دوسری موت" سے مرے۔ مکاشفہ 11:2 ,6:20 ,14:20 ,8:21 یہ تو صرف ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی تھی۔اللہ نے اپنے رحم اور محبت میں آدم کے خاندان کے لئے کسی ایک کو بھیجا تا کہ وہ اُن سزا کو اپنے اُوپر لے لے۔ جو ہمارے گناہوں کی وجہ سے تھی۔ یہ جو کوئی ہے "یہ عیسیٰ المسیح" ہے وہ مسیح بنا نہ صرف یہودیوں کے لئے جن میں وہ آیا تھا۔ بلکہ آدم کی پوری نسل کے لئے ۔جو کوئی بھی اللہ کے اس رحم وفضل کی پیش کش کو قبول کرتا ہے۔ابدی دوذخ کی آگ سے بچ سکتا ہے۔

انجیل مقدسہ، مکاشفہ 17:22 "۔۔۔اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے" یہ آبِ حیات عیسیٰ المسیح ہے جو نسل انسانی کا نجات دہندہ ہے۔اب جو اللہ کا روح القدس تمھارے دلوں پر کام کر رہا ہے اُس کو قبول کرو جیسے اللہ نے آسمان سے بھیجا ہے۔اللہ کو رنجیدہ نہ کرو۔جس نے اتنا شاندار موقعہ ہمارے لئے تیار کیا ہے۔شکر گزاری کے ساتھ اللہ کے فضل و معافی کو قبول کرو۔

نوح اور پانی کا طوفان

عرصہِ دراز قبل انسانوں بُرے مقاصد نے اللہ کو مجبور کیا کہ وہ نوح کو خاص کام دے۔اُس نے ایک کشتی تیار کرنا تھی جس میں اُس نے اپنے آپ کو اور اپنے خاندان کو بچانا تھا۔اور تمام جانداروں کی نسل، اُن تمام کے ساتھ جو انتخاب کرتے کہ وہ اِس پانی کی قبر (طوفان) سے جو زمین پر آنے والا ہے بچ جائے۔ اُس وقت اللہ نے دنیا والوں کو خبر دار کیا کہ وہ توبہ کریں اور برائی سے باز آئے اور شفا پائے۔تو بھی اُنہوں نے اللہ کی بات نہ مانی اور اپنی بدی نہ چھوڑی،تورات کہتی ہے کہ اُن کی بُرائی آسمان تک پہنچ چکی تھی، پیدائش 5:6 "اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بد بہت بڑھ گئی اور اُسکے دل کے تصور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔" صرف اور صرف بدی ہی اُن کے دِل دماغ میں بھری ہوئی تھی۔ اُنہوں نے توبہ کی روح سے اللہ کی بات سننے سے انکار کیا۔اللہ نوح راستباز سے فرماتا ہے کہ ایک کشتی تیار کرو اور لوگوں کو اُس سے پاک صاف کی گئی۔ آج کل ہمارے پاس کوئلے کی کان اور تیل کے ذخیرہ کے نیچے ہیں یہ اِس بات کی گواہی ہیں کہ جب انسان نے اللہ کا خوف دل سے نکال دیا تھا اور اللہ کی مرضی میں اُس کی خوشی نہیں تھی۔ بڑے دکھ کے ساتھ اس کے بعد کے لوگوں کے دلوں کو پانی گناہ کی آلودگی سے صاف نہ کر سکا۔ نوح کے بعد جیسے ہی نسل بڑی جو دوبارہ خدا سے دور ہو گے۔

اب پھر ہم دنیا کی آخرت کی طرف گامزن ہیں۔اس وقت خحتمہ نزدیک ہے جس میں اللہ ایک بار پھر گناہ کے معاملے کو نپٹائے گا اور جنہوں نے گناہ کے ساتھ چپٹے رہنے کا فیصلہ کیا نہ کہ اللہ اجازت دی کہ عیسیٰ المسیح کے ذریعے گناہوں کو دھوڈالے۔

اللہ کا مکاشفہ کہتا ہے کہ دوذخ کی آگ کا ابدی نتیجہ ہوگا۔ آخری آگ میں سے کوئی زندہ نہیں بچے گا۔اب جب انسان مر جاتا ہے وہ ایک

دن پھر اس زمین پر قیامت کے روز ظاہر ہوگا۔ لیکن آگ جو آ رہی ہے اُس کو تباہ کرے گی اور پھر وہ کبھی ظاہر نہ ہونگے۔ شیطان اور جنات (گرے ہوئے فرشتے) اور تمام تونہ کے بغیر بدکار زمین پر لاکھ ہو جائے گے۔

ملاکی 3:4 "اور تم شریروں کو پایمال کروگے کیونکہ اُس روز ے وہ تمھارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے رب الافواج فرماتا ہے۔"

کچھ بھی باقی نہ رہے گا بلکہ خاک بن جائے گا وہ جو پہلے ابلیس، دھوکے باز اور تمام فرشتے اور کرندے ختم ہو جائینگے۔

ہمیشہ کے لئے کائنات پاک کردی جائے گی۔ اب بھی اللہ آپ کو دعوت دے رہا ہے کہ عیسیٰ المسیح کو قبول کرو جس کو اللہ نے بھیجا ہے کہ تم کو دوزخ کی آگ سے بچائے۔

R.M. Harnisch

Series no. 22

www.salahallah.com

www.allahshanif.com